

مطالعہ پاکستان (ازمی)	انٹرن (پارٹ-II)	پرچہ II: (انشائیہ طرز)
وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	2020ء (پہلا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اول)

2- کوئی سے جسے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) کرپس مشن کی دو تجاویز تحریر کیجیے۔

حجرت: کرپس مشن کی دو تجاویز درج ذیل ہیں:

- 1- جنگ کے بعد برصغیر کو ڈومینین کا درجہ دے دیا جائے گا۔
- 2- دفاع، امور خارجہ، مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبے ہندوستانوں کے سپرد کر دیے جائیں گے۔

(ii) آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔

حجرت: آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام کے دو مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1- حکومت اور مسلمانوں کے درمیان بہتر تعلقات استوار کرنا اور مسلمانوں میں وفاداری کے جذبات پیدا کرنا۔
- 2- برصغیر کی دیگر اقوام اور سیاسی جماعتوں سے اجتماعی بھلائی کے لیے رابطے قائم کرنا۔

(iii) ریاست حیدرآباد دکن پر بھارت نے کیسے قبضہ کیا؟

حجرت: اس ریاست کا حکمران ”نظام حیدرآباد دکن“ مسلمان تھا جبکہ عوام کی اکثریت کا تعلق

ہندو ازم سے تھا۔ نظام مسلمان ہونے کے ناطے چاہتا تھا کہ پاکستان سے الحاق کر لے لیکن بھارتی حکومت نے سخت دباؤ ڈالا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے بھارت کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے نظام کو مجبور کیا کہ وہ اپنی ریاست کی جغرافیائی حیثیت کو دیکھتے ہوئے بھارت سے الحاق کرے۔ نظام اس پر رضامند نہ ہوا۔ وہ آزاد اور خود مختار ریاست کے قیام کے بارے میں سوچنے لگا۔ وہ بھارت سے الحاق کی دستاویز پر دستخط کرنے کو آمادہ نہیں تھا۔ نظام نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو ایک درخواست بھارتی رویہ کے حوالے سے بھیجی۔ ابھی معاملہ زیر غور ہی تھا کہ 11 ستمبر 1948ء کو

بھارتی افواج نے دکن پر حملہ کر دیا۔ 17 ستمبر 1948ء کو نظام کی افواج نے ہتھیار ڈال دیے اور بھارت نے ریاست پر قبضہ کر لیا۔

(iv) قائد اعظم نے طلباء کو کیا نصیحت کی؟

**جواب:** قائد اعظم نے نئی نسل کی افادیت سے آگاہ تھے۔ وہ انہیں پاکستان کے مستقبل کا معمار قرار دیتے رہے۔ جب پاکستان بن گیا تو طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے قائد اعظم نے فرمایا کہ "اب طلباء تعلیم پر اپنی ساری توجہ مرکوز کر دیں۔"

(v) پیانہ کی تعریف کیجیے۔

**جواب:** پیانہ سے مراد وہ نسبت ہے جو نقشی فاصلوں اور زمینی فاصلوں کے مابین ہے۔ مثلاً ایک انچ برائے 10 میل۔ اس پیانے کو یوں پڑھا جائے گا کہ ایک انچ نقشی فاصلہ برائے 10 میل زمینی فاصلہ۔ پیانہ ایک خط کی مدد سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے، جس کو نقشے کے زیریں حصے میں کھینچا جاتا ہے۔ نقشے پر کسی دو نقاط کے درمیان فاصلہ پیانے کی مدد سے ناپنے میں مدد ملتی ہے۔

(vi) میپ پروجیکشن سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** خطوط طول بلد اور خطوط عرض بلد کو گلوب سے سادہ کاغذ پر منتقل کرنے کے طریقے کو میپ پروجیکشن کہتے ہیں۔

(vii) وفاقی نظام حکومت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** وفاقی حکومت کا نظم و نسق چلانے کے لیے حکومت کو تین شعبوں یعنی مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ نیز ہر شعبے کو اپنا اپنا کام سونپا گیا ہے۔ یعنی مقننہ قانون سازی کا کام کرتی ہے۔ انتظامیہ مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین کو لاگو کرتی ہے۔ عدلیہ ان قوانین کی توضیح و تشریح کرتی ہے۔

(viii) حقوق و فرائض سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی کے لیے کرتے ہیں، جن کو حکومت تسلیم کر لیتی ہے اور ان کو پورا کرتی ہے، شہریوں کے حقوق کہلاتے ہیں؛ جبکہ شہریوں کو جو حقوق دیے جاتے ہیں، ان



کے بدلے ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں، جن کو فرائض کہتے ہیں۔

(ix) ڈینگی بخار کے مریض کو کس قسم کی غذا دینی چاہیے؟

**جواب:** ڈینگی بخار میں مریض کو زیادہ سے زیادہ مشروبات اور نرم غذا دینی چاہیے۔

3- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) ثقافت کی تعریف کیجیے۔

**جواب:** ثقافت ماحول کا وہ حصہ ہے جو انسان نے تشکیل دیا ہو۔

(ii) سندھی زبان کے چار شعرا کا نام لکھیے۔

**جواب:** سندھی زبان کے چار شعرا کے نام درج ذیل ہیں:

1- شاہ عبداللطیف بھٹائی

2- سچل سرمست

3- مرزا قلیچ بیگ

4- مخدوم محمد ہاشم

(iii) اردو زبان کی ترویج کے سلسلے میں چار شعرا کا نام لکھیے۔

**جواب:** اردو کی ترویج کے سلسلے میں چار مشہور شعرا کے نام درج ذیل ہیں:

1- سلطان محمد قلی قطب شاہ

2- مرزا محمد رفیع سودا

3- میر تقی میر

4- خواجہ میر درد

(iv) مشترکہ مذہب کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:** مشترکہ مذہب کا مطلب کسی ملک کی آبادی کی اکثریت کے لوگوں کا ہم مذہب ہونا

ہے، جیسا کہ پاکستان میں لوگوں کی اکثریت کا مذہب اسلام ہے۔ مشترکہ مذہب قومی یکجہتی پیدا

کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر آبادی ایک ہی مذہب سے تعلق رکھتی ہو تو اس میں نہ

صرف ایک قومیت کا احساس بڑھتا ہے، بلکہ قومی اتحاد بھی پیدا ہوتا ہے۔

(v) بھاری صنعت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** بڑے پیمانے کی صنعت کو ”بھاری صنعت“ کہتے ہیں۔ اس صنعت میں پٹرولیم اور

پٹرولیم کی اشیاء پیدا کرنے کی صنعت، آٹوموبائل انڈسٹری، سیمنٹ، کھاد، جیپ، کاریں، بسیں، ٹریکٹر

موزسائیکل، ہر قسم کی مشینری، ٹی وی سیٹ، ریفریجریٹرز، ایئر کنڈیشنر، ٹیلی گھی اور کوئنگ آئل، سگریٹ، ٹیکسائل، چمڑے، کاغذ، کامپیکس، نائز اور ٹیوب، ویئرہ کی صنعتیں شامل ہیں۔

(vi) معاشی منصوبہ بندی کی تعریف کیجیے۔

**جواب:** قومی معیشت اور عوام کی خوشحالی کے لیے ملکی وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کا

نام معاشی منصوبہ بندی ہے۔

(vii) خواتین کے خلاف کیے گئے تشدد کی مختلف اقسام کیا ہیں؟

**جواب:** خواتین پر کیے گئے تشدد کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں:

1- گھریلو بدسلوکی

2- جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی

3- معاشی بدسلوکی

4- تعاقب اور ساہر کرائم

(viii) انفارمیشن ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مطلب جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے معلومات کو

حاصل کرنا، دوسروں تک پہنچانا، ان کا استعمال کرنا، ان پر سوچنا اور ایک نئے طریقے سے لوگوں کے سامنے رکھنا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ معلومات لوگوں تک پہنچ سکیں۔

(ix) انتظامی تگنوں سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** انتظامی تگنوں سے مراد قومی سطح کے تین اہم انتظامی عہدے یعنی صدر پاکستان،

وزیر اعظم پاکستان اور فوج کا سربراہ ہیں۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کی تشکیل کے ضمن میں انتظامی تگنوں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(حصہ دوم)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو (2) کے جوابات لکھیے۔

**سوال 4:** مطالبہ پاکستان کے محرکات بیان کیجیے۔ (8)

**جواب:** جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (دوسرا گروپ) سوال نمبر 4۔



جواب: انسانی حقوق کا عالمی منشور (1948ء)

اقوام متحدہ کی کوششوں سے فروری 1946ء میں انسانی حقوق کا کمیشن بنا، جس کے ذمے یہ کام لگایا گیا کہ انسانی حقوق کا مسودہ تیار کر کے 1948ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کرے۔ کمیشن کے سامنے ایک بہت ہی کٹھن کام تھا، کیونکہ اقوام متحدہ کے اُس وقت کے 58 رکن ممالک میں مذہبی نظریات، سیاسی نظریات، قانونی نظاموں، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی طریقوں میں بڑے اختلافات موجود تھے۔ ایسے مسودہ کی تیاری، جو سب کے لیے قابل قبول ہو، واقعی مشکل کام تھا۔

انسانی حقوق کے کمیشن نے مسودہ تیار کر کے جنرل اسمبلی کے سامنے منظوری کے لیے پیش کر دیا۔ جنرل اسمبلی نے 10 دسمبر 1948ء کو اسے منظور کیا۔ مسودہ کی منظوری سے انسان کی عزت و وقار میں بے حد اضافہ ہوا۔

انسانی حقوق کے عالمی منشور کے آٹھ نکات درج ذیل ہیں:

- 1- سب انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور حقوق و عزت کے لحاظ سے برابر ہیں، اس لیے انہیں ایک دوسرے سے بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہیے۔
- 2- ہر شخص بلا امتیاز رنگ، نسل، زبان، مذہب، عقیدہ اور ملک کے برابر ہیں، اور ان کو برابر کی آزادیاں اور حقوق حاصل ہیں۔ نیز ان کے ساتھ بین الاقوامی حیثیت کی بنیاد پر برابری کا سلوک کیا جائے گا۔
- 3- ہر شخص کو اپنی جان، آزادی اور ذاتی دفاع کا حق حاصل ہے۔
- 4- کسی بھی شخص کو غلام بنا کر نہیں رکھا جاسکتا۔ غلاموں کا بیوپار ہر شکل و صورت میں ممنوع ہے۔
- 5- کسی بھی فرد سے نہ ظالمانہ انسانیت سوز اور ذلت آمیز برتاؤ کیا جائے گا، اور نہ ہی جسمانی ایذا کی سزا دی جائے گی۔

- 6- ہر فرد کو ہر جگہ اس کی شخصیت کو قانوناً تسلیم کیے جانے کا حق حاصل ہے۔
- 7- تمام افراد قانون کی رو سے برابر ہیں اور ہر ایک کو یکساں قانونی دفاع کا حق حاصل ہے۔
- 8- ہر فرد کو دستور یا قانون میں حاصل بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف با اختیار قومی عدالتوں سے مؤثر انصاف حاصل کرنے کا حق ہے۔

**سوال:** 6- پاکستان کی خارجہ پالیسی کے آٹھ بنیادی اصول تحریر کیجیے۔ (8)

**جواب:** جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (پہلا گروپ) 'سوال نمبر 6۔

